



سوال

(796) اگر داڑھی کی کانٹ چھانٹ منع ہے یا لٹخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے کہا کہ اگر داڑھی کی کانٹ چھانٹ منع ہے یا کانٹ چھانٹ کرنے والا گناہگار ہوتا ہے یا اس کا مرتبہ تشریح سے کچھ کم ہے تو جماعت اہل حدیث ایک بہترین باعمل جماعت ہے اس میں بہترین سے بہترین آدمی موجود ہیں وہ سب اپنا قند ایک بالکل ہی دشمن داڑھی احسان الہی کو نہ بناتے اور حکیم محمد صادق سیالکوٹی رحمہ اللہ اپنے جنازہ کی وصیت کہ احسان الہی پڑھانے ہرگز نہ کرتے حکیم صاحب نے بھی احسان الہی کو دوسرے جماعت کے علماء وفضلاء کے زہد و تقویٰ سے بہتر سمجھا جو کہ سب کے سب تشریح ہیں لہذا ثابت ہوا کہ داڑھی کی کانٹ چھانٹ کا مسئلہ بالکل فضول ہے؟ چوہدری عبدالرحمن مہارستراہ سیالکوٹ 4/1/87

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

الحدیث کلمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑھتے ہیں وہ کسی اور کا کلمہ نہیں پڑھتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مونچھیں کٹانے اور داڑھیاں بڑھانے نیز مونچھوں اور مشرکوں کی مخالفت کرنے کا حکم دیا ہے داڑھی کے طول و عرض یا اس کے کسی حصہ سے بال کاٹنا تراشنا نیز داڑھی کا نط بنانا پھر داڑھی کو ٹھپ دلوانا ان سے کوئی کام بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں کسی کا لیڈر امیر یا امام ہونا اور بات ہے اور اس کے قول فعل کا شرعی حجت ہونا اور بات ہے۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 521

محدث فتویٰ